

سب سے پہلے کس نے اسلام قبول کیا ؟ اور کس نے نماز اداء کی؟

<?xml encoding="UTF-8?>



فِي كَوْنِ عَلِيٍّ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ وَ صَلَّى

(علی ابن ابی طالب علیہما السلام قبولِ اسلام میں اوّل اور نماز پڑھنے میں بھی اوّل)

(حوالہ جات: اہل سنت کی معتبر کتب سے)

۱. عَنْ أَبِي حَمْزَةَ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، قَالَ : سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمٍ يَقُولُ : أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ عَلِيٌّ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ.
وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ.

”ایک انصاری شخص ابو حمزہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ سب سے پہلے حضرت علی رضی اللہ عنہ ایمان لائے۔ اس حدیث کو امام ترمذی نے روایت کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔“

الحديث رقم ۱ : أخرجه الترمذی فی الجامع الصحیح، ابواب المناقب، باب مناقب علی، ۵ / ۶۴۲، الحديث رقم :

۳۷۳۵، و الطبرانی فی المعجم الكبير، ۱۱ / ۴۰۶، الحديث رقم : ۱۲۱۵۱، والهيثمی فی مجمع الزوائد، ۹ / ۱۰۲.

۲. فِي رِوَايَةٍ عَنْهُ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ.

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے ہی مروی ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں۔

”حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سب سے پہلے اسلام لانے والے حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں۔“

اس حدیث کو امام احمد بن حنبل نے روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ۲ : أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ۴ / ۳۶۷، و الحاكم في المستدرک، ۳ / ۴۴۷، الحديث رقم : ۴۶۶۳، و ابن أبي شيبه في المصنف، ۶ / ۳۷۱، الحديث رقم : ۳۲۱۰۶، و الطبراني في المعجم اکبیر، ۲۲ / ۴۵۲،
الحديث رقم : ۱۱۰۲۰

۳. عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ بُعِثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْإِثْنَيْنِ وَصَلَّى عَلَيَّ يَوْمَ الثَّلَاثَاءِ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ.

”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ پیر کے دن حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت ہوئی اور منگل کے دن حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی۔ اس حدیث کو امام ترمذی نے روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ۳ : أخرجه الترمذي في الجامع الصحيح، ابواب المناقب، باب مناقب علي بن أبي طالب، ۵ / ۶۴۰،
الحديث رقم : ۳۷۲۸، و الحاكم في المستدرک علي الصحيحين، ۳ / ۱۲۱، الحديث رقم : ۴۵۸۷، و المناوي في فيض القدير، ۴ / ۳۵۵.

۴. عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : أَوَّلُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ.
وَ قَالَ قَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي هَذَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ : أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ : أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ عَلَيَّ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ : أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ مِنَ الرِّجَالِ أَبُو بَكْرٍ، وَأَسْلَمَ عَلَيَّ وَهُوَ غُلَامٌ ابْنُ ثَمَانٍ سِنِينَ، وَأَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ مِنَ النِّسَاءِ خَدِيجَةُ.

”حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں سب سے پہلے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی۔ اسے امام ترمذی نے روایت کیا ہے اور کہا ہے کہ اس کے بارے میں اہل علم کا اختلاف ہے۔ بعض نے کہا : سب سے پہلے ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اسلام لائے اور بعض نے کہا : سب سے پہلے حضرت علی رضی اللہ عنہ اسلام لائے جبکہ بعض محدثین کا کہنا ہے کہ مردوں میں سب سے پہلے اسلام لانے والے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں اور بچوں میں سب سے پہلے اسلام لانے والے حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں کیونکہ وہ آٹھ برس کی عمر میں اسلام لائے اور عورتوں میں سب سے پہلے مشرف بہ اسلام ہونے والی حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا ہیں۔“

الحديث رقم ۴ : أخرجه الترمذي في الجامع الصحيح، ابواب المناقب، باب مناقب علي، ۵ / ۶۴۲، الحديث رقم : ۳۷۳۴.

۵. عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي رِوَايَةٍ طَوِيلَةٍ مِنْهَا عَنْهُ قَالَ : وَ كَانَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ مِنَ النَّاسِ بَعْدَ خَدِيجَةَ. رَوَاهُ أَحْمَدُ.

”حضرت عمرو بن ميمون رضی اللہ عنہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک طویل حدیث میں روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ لوگوں میں سب سے پہلے اسلام لائے۔ اس حدیث کو امام احمد نے روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ۵ : أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ۱ / ۳۳۰، الحديث رقم : ۳۰۶۲، و ابن أبي عاصم في السنة، ۲ / ۶۰۳، و الهيثمي في مجمع الزوائد، ۹ / ۱۹، وابن سعد في الطبقات الكبرى، ۳ / ۲۱.

۶. عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : أَوَّلُ مَنْ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ، بَعْدَ خَدِيجَةَ، عَلَيٌّ، وَ قَالَ مَرَّةً : أَسْلَمَ. رَوَاهُ أَحْمَدُ.

”حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ سب سے پہلے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے

بعد جس شخص نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کی وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں اور ایک دفعہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بعد سب سے پہلے جو شخص اسلام لایا وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں۔ اس حدیث کو امام احمد نے روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ۶ : أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ۱ / ۳۷۳، الحديث رقم : ۳۵۴۲، و الطيالسي في المسند، ۱ / ۳۶۰، الحديث رقم : ۲۷۵۳

۷. عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِيَّاسٍ بْنِ عَفِيْفٍ الْكِنْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ : كُنْتُ أَمْرَةً تَاجِرًا، فَقَدِمْتُ الْحَجَّ فَأَتَيْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لِأَتَبَعَ مِنْهُ بَعْضَ التَّجَارَةِ وَ كَانَ أَمْرَةً تَاجِرًا، فَوَاللَّهِ إِنِّي لَعِنْدَهُ بِمَنْى، إِذْ خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ خِبَاءٍ قَرِيبٍ مِنْهُ فَانْظَرَ إِلَى الشَّمْسِ، فَلَمَّا رَهَا مَالَتْ، يَعْنِي قَامَ يُصَلِّي قَالَ : ثُمَّ خَرَجَتِ أَمْرَأَةٌ مِنْ ذَلِكَ الْخِبَاءِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ ذَلِكَ الرَّجُلُ، فَقَامَتْ خَلْفَهُ تُصَلِّي، ثُمَّ خَرَجَ غُلَامٌ حِينَ رَهَقَ الْحُلَمَ مِنْ ذَلِكَ الْخِبَاءِ، فَقَامَ مَعَهُ يُصَلِّي. قَالَ : فَقُلْتُ لِلْعَبَّاسِ : مَنْ هَذَا يَا عَبَّاسُ؟ قَالَ : هَذَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ابْنُ أَخِي قَالَ : فَقُلْتُ : مَنْ الْمَرْأَةُ؟ قَالَ : هَذِهِ أَمْرَأَتُهُ خَدِيجَةُ ابْنَتُهُ خُوَيْلِدٍ قَالَ : قُلْتُ : مَنْ هَذَا الْفَتَى؟ قَالَ : هَذَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ ابْنُ عَمِّهِ قَالَ : فَقُلْتُ : فَمَا هَذَا الَّذِي يَصْنَعُ؟ قَالَ : يُصَلِّي وَ هُوَ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ وَ لَمْ يَتَّبِعْهُ عَلَى أَمْرِهِ إِلَّا أَمْرَأَتُهُ وَ ابْنُ عَمِّهِ هَذَا الْفَتَى وَ هُوَ يَزْعُمُ أَنَّهُ سَيُفْتَحُ عَلَيْهِ كُنُوزُ كِسْرَى وَ قَيْصَرَ قَالَ : فَكَانَ عَفِيْفٌ وَ هُوَ ابْنُ عَمِّ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ يَقُولُ : وَ أَسْلَمَ بَعْدَ ذَلِكَ فَحَسَنَ إِسْلَامُهُ لَوْ كَانَ اللَّهُ رَزَقَنِي الْإِسْلَامَ يَوْمَئِذٍ، فَأَكُونُ ثَالِثًا مَعَ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ. رَوَاهُ أَحْمَدُ.

”حضرت اسماعیل بن ایاس بن عفیف کندی صاپ نے والد سے اور وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں ایک تاجر تھا، میں حج کی غرض سے مکہ آیا تو حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ سے ملنے گیا تاکہ آپ سے کچھ مال تجارت خرید لوں اور آپ رضی اللہ عنہ بھی ایک تاجر تھے۔ بخدا میں آپ رضی اللہ عنہ کے پاس منی میں تھا کہ اچانک ایک آدمی اپنے قریبی خیمہ سے نکلا اس نے سورج کی طرف دیکھا، پس جب اس نے سورج کو ڈھلتے ہوئے دیکھا تو کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے لگا۔ راوی بیان کرتے ہیں : پھر اسی خیمہ سے جس سے وہ آدمی نکلا تھا ایک عورت نکلی اور اس کے پیچھے نماز پڑھنے کے لئے کھڑی ہو گئی پھر اسی خیمہ میں سے ایک لڑکا جو قریب البلوغ تھا نکلا اور اس شخص کے ساتھ کھڑا ہو کر نماز پڑھنے لگا۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے کہا اے عباس! یہ کون ہے؟ تو انہوں نے کہا : یہ میرا بہتیجا محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب ہے۔ میں نے پوچھا : یہ عورت کون ہے؟ انہوں نے کہا : یہ ان کی بیوی خدیجہ بنت خویلد ہے۔ میں نے پوچھا : یہ نوجوان کون ہے؟ تو انہوں نے کہا : یہ ان کے چچا کا بیٹا علی بن ابی طالب ہے۔ راوی کہتے ہیں : پھر میں نے پوچھا کہ یہ کیا کام کر رہے ہیں؟ تو انہوں نے کہا یہ نماز پڑھ رہے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ یہ نبی ہیں حالانکہ ان کی اتباع سوائے ان کی بیوی اور چچا زاد اس نوجوان کے کوئی نہیں کرتا اور وہ یہ بھی گمان کرتے ہیں کہ عنقریب قیصر و کسری کے خزانے ان کے لئے کھول دیئے جائیں گے۔ راوی بیان کرتے ہیں : عفیف جو کہ اشعث بن قیس کے بیٹے ہیں وہ کہتے ہیں کہ وہ اس کے بعد اسلام لائے، پس اس کا اسلام لانا اچھا ہے مگر کاش اللہ تبارک و تعالیٰ اس دن مجھے اسلام کی دولت عطا فرما دیتا تو میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تیسرا اسلام قبول کرنے والا شخص ہو جاتا۔ اس حدیث کو امام احمد نے روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ۷ : أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ۱ / ۲۰۹ و الحديث رقم : ۱۷۸۷، و ابن عبد البر في الاستيعاب، ۳ / ۱۰۹۶، و المقدسي في الأحاديث المختارة، ۸ / ۳۸۸، الحديث رقم : ۶۴۷۹.

۸. عَنْ حَبَّةِ الْعُرَيْنِيِّ قَالَ : سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ : أَنَا أَوَّلُ رَجُلٍ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ أَحْمَدُ.

”حضرت حبہ عرنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا : میں وہ پہلا شخص ہوں جس نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی۔ اس حدیث کو امام احمد نے روایت کیا ہے۔“

الحدیث رقم ۸ : أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ۱ / ۱۴۱، الحديث رقم : ۱۱۹۱، وابن أبي شيبة في المصنف، ۶ / ۳۶۸، الحديث رقم : ۳۲۰۸۵، و الشيباني في الأحاد و المثاني، ۱ / ۱۴۹، الحديث رقم : ۱۷۹۰

۹. عَنْ حَبَّةِ الْعُرَيْيِّ قَالَ : رَأَيْتُ عَلِيًّا ضَحِكَ عَلَى الْمَنْبَرِ، لَمْ أَرَهُ ضَحِكَ ضِحْكًا أَكْثَرَ مِنْهُ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ ثُمَّ قَالَ : ذَكَرْتُ قَوْلَ أَبِي طَالِبٍ ظَهَرَ عَلَيْنَا أَبُو طَالِبٍ وَ أَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَ نَحْنُ نُصَلِّي بِبَطْنِ نَخْلَةَ، فَقَالَ : مَا تَصْنَعَانِ يَا بَنَ أَخِي؟ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْإِسْلَامِ، فَقَالَ : مَا بِالَّذِي تَصْنَعَانِ بَأْسٌ أَوْ بِالَّذِي تَقُولَانِ بَأْسٌ وَ لَكِنَّ وَاللَّهِ! لَا تَعْلُونِي سِنِّي أَبَدًا! وَضَحِكَ تَعَجُّبًا لِقَوْلِ أَبِيهِ ثُمَّ قَالَ : اللَّهُمَّ! لَا أَعْتَرِفُ أَنَّ عَبْدًا لَكَ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ عَبْدَكَ قَبْلِي، غَيْرَ نَبِيِّكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَقَدْ صَلَّيْتُ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ النَّاسُ سَبْعًا. رَوَاهُ أَحْمَدُ.

”حضرت حبہ عرنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو منبر پر ہنستے ہوئے دیکھا اور میں نے کبھی بھی آپ رضی اللہ عنہ کو اس سے زیادہ ہنستے ہوئے نہیں دیکھا۔ یہاں تک کہ آپ رضی اللہ عنہ کے دانت نظر آنے لگے۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا : مجھے اپنے والد ابو طالب کا قول یاد آگیا تھا۔ ایک دن وہ ہمارے پاس آئے جبکہ میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا اور ہم وادیء نخلہ میں نماز ادا کر رہے تھے، پس انہوں نے کہا : اے میرے بھتیجے! آپ کیا کر رہے ہیں؟ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کو اسلام کی دعوت دی تو انہوں نے کہا : جو کچھ آپ کر رہے ہیں یا کہہ رہے ہیں اس میں کوئی حرج نہیں لیکن آپ کبھی بھی (تجربہ میں) میری عمر سے زیادہ نہیں ہو سکتے۔ پس حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے والد کی اس بات پر ہنس دئیے پھر فرمایا : اے اللہ! میں نہیں جانتا کہ مجھ سے پہلے اس امت کے کسی اور فرد نے تیری عبادت کی ہو سوائے تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے، یہ تین مرتبہ دہرایا پھر فرمایا : تحقیق میں نے عامۃ الناس کے نماز پڑھنے سے سات سال پہلے نماز ادا کی۔ اس حدیث کو امام احمد بن حنبل نے روایت کیا ہے۔“

الحدیث رقم ۹ : أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ۱ / ۹۹، الحديث رقم : ۷۷۶، و الهيثمي في مجمع الزوائد، ۹ / ۱۰۲، و الطيالسي في المسند، ۱ / ۳۶، الحديث رقم : ۱۸۸۰

۱۰. عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ : أَوَّلُ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَرُودًا عَلَيَّ نَبِيَّهَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُهَا إِسْلَامًا، عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ الطَّبْرَانِيُّ وَ الْهَيْثَمِيُّ.

”حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے : وہ بیان کرتے ہیں کہ امت میں سے سب سے پہلے حوض کوثر پر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے والے اسلام لانے میں سب سے اول علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ہیں۔ اس حدیث کو امام ابن ابی شیبہ، امام طبرانی اور امام ہیثمی نے روایت کیا ہے۔“

الحدیث رقم ۱۰ : أخرجه ابن أبي شيبة في المصنف، ۷ / ۲۶۷، الحديث رقم : ۳۵۹۵۴، و الطبراني في المعجم الكبير، ۶ / ۲۶۵، الحديث رقم : ۶۱۷۴، و الهيثمي في مجمع الزوائد، ۹ / ۱۰۲، و الشيباني في الأحاد و المثاني، ۱ / ۱۴۹،

الحدیث رقم : ۱۷۹

۱۱. عَنْ مُجَاهِدٍ أَوَّلُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ، وَ هُوَ ابْنُ عَشْرِ سِنِينَ وَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زُرَّارَةَ قَالَ : أَسْلَمَ عَلِيٌّ وَ هُوَ ابْنُ تِسْعِ سِنِينَ وَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ زَيْدٍ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، حِينَ دَعَا

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْإِسْلَامِ كَانَ ابْنُ تِسْعٍ سِنِينَ قَالَ الْحَسَنُ بْنُ زَيْدٍ وَ يُقَالُ : دُونَ تِسْعِ سِنِينَ وَ لَمْ يَعْبُدِ الْأَوْثَانَ قَطُّ لِصِغَرِهِ. رَوَاهُ ابْنُ سَعْدٍ فِي الطَّبَقَاتِ الْكُبْرَى.

”حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سب سے پہلے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نماز ادا کی اور وہ اس وقت دس سال کے تھے اور حضرت محمد بن عبد الرحمن بن زرارہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا جب آپ رضی اللہ عنہ کی عمر نو سال تھی اور حسن بن زید بن حسن بن علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ جب حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ رضی اللہ عنہ کو اسلام قبول کرنے کی دعوت دی اس وقت آپ رضی اللہ عنہ کی عمر نو سال تھی اور حسن بن زید بیان کرتے ہیں کہ کہا جاتا ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ نو سال سے بھی کم عمر میں اسلام لائے لیکن آپ نے اپنے بچپن میں بھی کبھی بتوں کی پوجا نہیں کی تھی۔ اسے ابن سعد نے ”الطبقات الكبرى“ میں روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ۱۱ : أخرجه ابن سعد في الطبقات الكبرى، ۳ / ۲۱